نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو "شاہِ مدینہ" کہہ کر پکارنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا نبی پاک، حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کو "شاہِ مدینہ" کہنا یا پکارنا جائز ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کو "شاہِ مدینہ" کہہ سکتے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ سنی صحیح العقیدہ علمائے کرام ومشائخ عظام نے بھی اس لفظ کو اپنے اشعار وغیرہ میں استعمال کیا ہے۔ شاہ کا معنی ہے: "آقا، مالک۔ "یوں شاہِ مدینہ کا معنی ہوگا: "مدینے کے آقا، مدینے کے مالک۔ "اور یہ معنی بلاشبہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر صادق آتا ہے۔

فیروز اللغات میں ہے "شاہ: آقا۔ مالک" (فیروز اللغات، صفحہ 882، فیروزسنز، لاہور)

(1) مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ دیوان سالک میں لکھتے ہیں:

ایسا کوئی محرم نہیں پہنچائے جو پیغامِ غم
تو ہی کرم کر دے تجھے شاہِ مدینہ کی قسم

(2) مولانا جمیل الرحمٰن رضوی علیہ الرحمہ قبالہ بخشش میں لکھتے ہیں:

شاہِ مدینہ طیبہ میں مجھ کو بلا تو لیں
لوٹوں گا خاکِ پاک پہ میں دَر کے سامنے

(3) امیر اہل سنت مولانا الیاس عطار قادری رضوی دام ظلہ العالی وسائل فردوس میں لکھتے ہیں:

واسطہ شاہِ مدینہ کا اے پیارے اللہ
دور عطارؔ سے دنیا کی محبت فرما

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4463

تاریخ اجراء: 30 جمادی الاولیٰ 1447ھ/22 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net